بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم ومکرم وفقنا اللہ وایاکم لما یحب ویرضیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد: الحمدللہ اللہ پاک نے اپنے خصوصی فضل واحسان سے بلا استحقاق سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سیدپوریہ ربانیہ سے تعلق عطافرماکر اصلاح ظاہر وباطن کی فکر عطافرمائی اور احسان مزید فرمایا کہ اس سلسلہ کی اشاعت کی سعی کے لئے اجازت مرحمت فرمائی جوکہ صرف اعزاز ہی نہیں بلکہ بہت بڑی بھاری ذمہ داری ہے۔اس ذمہ داری کو بطریقہ احسن نبھانے کے لئے اللہ پاک ہی سے مددواستعانت کی شدید ضرورت ہے اور اللہ پاک کی مدد ، اللہ پاک کی اطاعت کرنے سے اور اس کی نافرمانی سے بچنے ہی سے حاصل ہوسکتی ہے۔اس لئے اسکی محنت کے ساتھ ساتھ اپنا محاسبہ مسلسل کرتے رہنے کی اشد ضرورت ہے۔تنہایوں میں وقت نکال کر اللہ العزت کے سامنے الحاح وزاری سے روناگڑگڑانا ضروری سمجھنا چاہئے۔اس سلسلہ کی سب سے بڑی خوبی سادگی کے ساتھ شریعت مطہرہ پر ثابت قدمی ہی ہے۔جس قدر مجمع بڑھے اسی قدر زیادہ تواضع اور عاجزی انکساری بڑھنی چاہئے۔اپنے انفرادی اعمال یعنی اوراد ،وظائف،اذکار،مراقبات،اشغال،نوافل،تلاوت قرآن اور دعامیں خوب زور لگاتے رہنا چاہئے۔نفس اور شیطان سے بہت زیادہ چوکنا رہنا چاہئے۔انکے داؤ سے بچنے کے لئے اللہ العزت سے ہی مدد مانگی جائے۔ان کی طرف سے غفلت کا ہونا خطرناک ہے۔اللہ العزت ہم سب کی حفاظت فرمائیں۔اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے کی بھرپور کوشش کرتے رہنا چاہئے۔غلطی ہوتے ہی روگڑگڑا کر توبہ واستغفار کا اہتمام بہت ضروری ہے۔نفس کی نگرانی کرتے ہوئے اللہ پاک سے اس کے شر سے پناہ مانگتے رہنا چاہئے۔

اللہ پاک سے اس کام کے کرنے کی حکمت بھی مانگی جائے اور اس طریق کے ہمارے اپنے سلسلہ کے اکابر کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہئے کہ کیسے سادہ سادہ طرز پر خاموشی سے کتنا بڑا کام کر گئے جس کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔شہرت کی آفتوں سے بچنے کے لئے ان اکابر کی زندگیوں اور طرز پر غور کرنا چاہئے۔لمبے لمبے بیان ہمارا موضوع نہیں رہا۔مختصر مدلل بات زیادہ اور دیرپا گہرا اثر رکھتی ہے۔ یہ طرز بھی اللہ سے مانگ کر سیکھنا ہے۔البتہ ذکر قلبی کے حلقوں پر مداومت سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے اس کو رواج دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے اکابر کے ہاں اشعار کا اجتماعی مجمعوں میں ترنم سے پڑھنے کا معمول کبھی بھی نہیں رہا۔بہت ہی کم کبھی کبھار انفرادی طور پر یا چند مخصوص احباب میں ایسی نشست ہوئی۔بعض شرائط کے ساتھ سماع بغیر مزامیر کے بھی محتاط بزرگوں کے ہاں پسند نہیں کیا گیا کیونکہ اس میں بعض مفاسد کا احتمال رہتا ہے۔عمومی مجمع میں زیادہ خطرات ہیں، بالخصوص اس زمانے کی ان گندی شہوانی فضاؤں کے غلبے میں غلط جذبات کے ابھرنے کا خدشہ رہتا ہے۔اس لئے اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔اجتماعی دعا میں اختصار بھی ہمارے اکابر کا معمول رہا ہے۔ ہمارے حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ تو انتہائی مختصر دعا فرماتے تھے۔اس طرز کو اپنانے میں برکت ہوگی۔البتہ تنہائی میں خوب دل کھول کر لمبی لمبی دعائیں کرنا چاہئے۔جس سے نفس کی اصلاح میں مدد ملے گی۔

اس کام کی برکات میں سے محبوبیت اور عقیدت بھی ہے،جس میں نفس کے ابھرنے کا خدشہ بھی ساتھ ہی لگاہوا ہے۔اس لئے

بہت ہی زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ متعلقین کے اخلاص سے بھرے جذبہ کی قدر کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو تکبر سے بچانا انتہائی ضروری ہے۔بعض اوقات بلکہ اکثر اوقات اس راستہ سے نفس ایسے حملہ آور ہوتا ہے کہ پتہ بھی نہیں چلتا۔ متعلقین کی محبت وعقیدت کا غلط استعمال شروع ہو جاتا ہے۔ان سے دنیوی مطالبات یا نجی کاموں میں معاونت کا حکم کرنا ایک عادت بن جاتی ہے، جس کا نتیجہ بعد میں ناگواریوں کا پیدا ہوجانا تعلقات میں کشیدگی اور عقیدت میں کمی کا واقع ہوجانا ہے۔اللہ پاک ہم سب کی حفاظت فرمائے ، بہت زیادہ ڈرنے کی ضرورت ہے کہ ہمارے اس طرز سے مخلصین دین سے دور نہ ہو جائیں۔اسلئے ضروری ہے کہ ہم اپنے متعلقین کو اپنے سر کا تاج سمجھیں کہ اللہ پاک کے نام کی برکت سے یہ تعلق قائم ہوا اور ان کو اپنا محسن سمجھیں کہ انکی توجہ اور دین پر چلنا ہمارے لئے باعث اجر وثواب ہے۔انکے دنیوی مال ومتاع اور منصب وغیرہ سے ہمارے دل کی توجہ بالکل ہٹ جانی چاہئے۔استغناء قلب بہت ضروری ہے اس لئے صرف اور صرف اسی دینی تعلق ہی پر نظر رہنی چاہئے۔

ذکر کے حلقوں میں کھانے پینے کے اہتمام سے بھی جانبین کے لئے استفادہ میں رکاوٹ کا اندیشہ رہتا ہے۔یہ طرز بھی زیادہ عرصہ نبھ نہیں سکتا۔اہتمام وخدمت والوں میں ناگواریاں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ذکر کے لئے آنے والے خالص ذکر ہی کی حلاوت کے لئے آئیں تو زیادہ فائدہ ہوگا۔اکرام ودعوت طعام حسب استطاعت مستقل دوسرے اوقات میں کرنا زیادہ بہتر ہے۔حلقہ ذکر بالکل سادہ اور ہلکا ہونا چاہئے اس میں جانبین کے لئے سہولت بھی ہے اور عافیت بھی۔

دعا ہے اللہ پاک ہم سب کی ظاہری وباطنی کامل اصلاح فرمادیں۔نفس وشیطان کے شرور سے بچتے ہوئے اعلائے کلمۃ اللہ اور دین کی سربلندی کے لئے قبول فرمالیں۔مطلوب ومقصود صفات عطا فرمادیں اور دین کے کام کرنے والے سب شعبوں کی قدر کرنے والا بنا دیں۔

فقط والسلام

بندہ مقبول احمد عفی عنہ